بوجھ نہیں۔ علماء خود محنتی ہیں۔ ارباب علم وکمال سے پتہ لگے گا کہ علماء نے کتنی مشقتیں برداشت کیں ہیں۔ خود آج کل دیکھیں کہ ہمارے امراء کیا کرتے ہیں۔ غیروں کے سامنے دست ذلت دراز کرتے ہیں۔ علماء الحمدللہ اس سے مبرا ہیں۔ الغرض آپ ﷺ کے شمائل ہیں اور آپ سے اس کی نسبت ہے۔ اس لئے نہایت قیمتی تحفہ ہے۔

انت الشفیع الذی ترجی شفاعته علی الصراط ان ما زلت قدموا

وصاحباک لاانساهما ابداً فی السلام علیکم ماحیرت القلم فلموا

تجاوز حدالمدح حتی کانه باحسن مایثنی علیک یعابوا

میں نے خود اس کتاب کا باالاستیعاب مطالعہ کیا اور الحمدللہ پڑھایا بھی بڑی لذت حاصل ہوتی ہے اس کے دیکھنے سے الغرض نہایت مبارک کتاب ہے۔ علماء طلباء کے پاس اس کا ہونا نہایت ضروری ہے۔

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب یقیناً مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اتنا بڑا کارنامہ سرانجام دیا۔ یہ درحقیقت ہمارے شیخ ومربی محدث کبیر حضرت مولانا عبدالحق '' کی برکات ہیں اور اس سے ان کی روح بلاشک خوش ہوگی۔

اللہ کریم حضرت مولانا سمیع الحق دامت برکاتہم کی یہ علمی کاوش قبول فرمائیں۔ والسلام: عبدالحلیم دیروی عفی عنہ

(استاد حدیث جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک)

ارباب ذوق اور شعروادب سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے نایاب تحفہ

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے استاذ مولانا محمد ابراہیم فانی کی پشتو غزلیات

پر مشتمل پانچواں شعری مجموعہ

''شاهین دَ تخیل''

شائع ہو کر مارکیٹ میں آچکا ہے۔

شائقین شعروادب ان شاءاللہ اس سے بہت محظوظ ہوں گے۔ اور حسب سابق اس مجموعہ کی بھی قدر افزائی فرمائیں گے۔ دیدہ زیب طباعت اعلیٰ کاغذ اور خوبصورت جلد سے مزین اس کتاب کی عام قیمت ۱۵۰/- روپے جبکہ رعایتی قیمت ۹۰/- روپے ہے۔

موتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک' ضلع نوشہرہ' پشاور' سرحد

(۴) مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی

فضلائے حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، فضلاء حقانیہ کے علمی، ادبی، تحریری، تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔۔ علم وادب، تحریر اور تصنیف وتالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف، خدمات اور تصنیفات وتالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تا کہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس : مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، رکن القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ ------- (ادارہ)

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحلیم المعروف دیر بابا دامت برکاتہم

آپ حضرت مولانا قاضی محمد یوسفؒ کے ہاں تقریباً دیر کے علاقہ ادین زئی اوچ شرقی میں ۱۹۳۰ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے لئے آپ ہندوستان کے مشہور دینی مدرسہ مظاہر العلوم یوپی گئے۔شرح تک کتابیں وہیں پڑھیں۔تقسیم ہند کے بعد واپس نہ جا سکے اور دیگر کتابیں مولانا نقیب احمدؒ سے پڑھیں۔مولانا نقیب احمدؒ وہی شخصیت ہیں جن کے حواشی درس نظامی کی اکثر کتب پر موجود ہیں۔بعد ازاں دارالعلوم حقانیہ میں داخلہ لیا اور ۱۹۵۷ء میں سند فراغت حاصل کی۔دارالعلوم حقانیہ کے عظیم الشان جلسے میں آپ کی دستار بندی شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ اور سرحد کے شاہ ولی اللہ مولانا نصیر الدین غورغشتویؒ کے دست مبارک سے ہوئی۔

فراغت کے بعد گوجرانوالہ کے مشہور مدرسہ انوار العلوم سے درس وتدریس کا آغاز کیا۔پھر گاؤں میں درس دینا شروع کیا۔ بعد ازاں محدثِ کبیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے حکم پر فوج میں امامت کے فرائض انجام دینے لگے۔اس دوران بھی آپ نے درس وتدریس کا سلسلہ قائم رکھا۔۲۲رشوال ۱۳۹۰ھ کو دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور تاحال حدیث کی کتابیں پڑھا رہے ہیں۔

حضرت شیخ مدظلہ نے بذات خود اگرچہ کوئی تصنیف یا تالیف نہیں کی مگر آپ نے درس کے دوران جو بھی کتاب پڑھائی طلباء نے اس کی تقریر کو ضبط تحریر کیا۔اور فوٹوسٹیٹس کی شکل میں طلباء استفادہ کرتے رہے ہیں۔ان میں سے ایک آپ کے تفسیری نکات ہیں جو آپ نے طلباء کو شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ کے اسلوب پر پڑھائے ہیں۔

(۲) تقریر کافیہ: حضرت دیر باباجی کی دیگر کتابوں کی طرح کافیہ کا درس کافی مشہور تھا۔دور دراز سے